عشرہ مغفرت... اسباب مغفرت

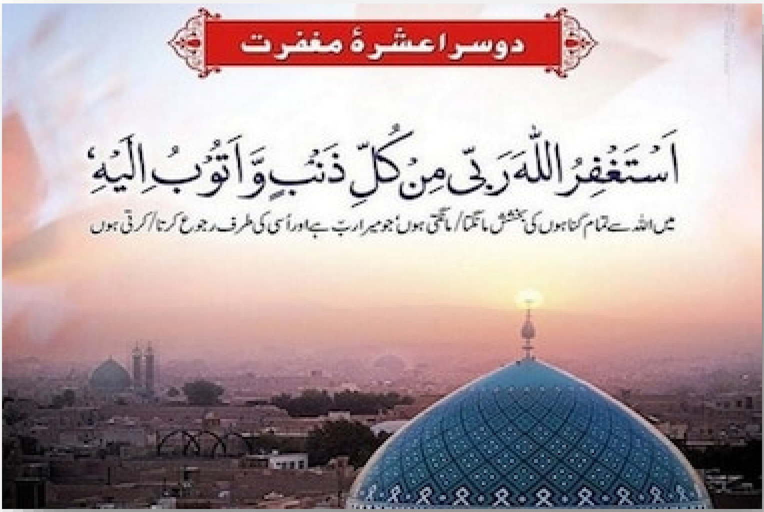

شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں!

کبیرہ گناہوں سے بچنا: ------------------------ 3

استغفار:------------------------------------ 3

توبہ:--------------------------------------- 4

معاف کرنا:---------------------------------- 4

صدقہ و خیرات: -------------------------- 5

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ شروع ہو چکا ہے۔ حدیث مبارک میں اس عشرے کو "مغفرت کا عشرہ" کہا گیا ہے۔ اس مناسبت سے چند ایسے اعمال ذکر کیے جاتے ہیں جن کو کرنے سے اللہ تعالیٰ بندے کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔ کوشش کریں کہ "عشرۂ مغفرت" میں مندرجہ ذیل کاموں کا خوب اہتمام کریں۔

کبیرہ گناہوں سے بچنا:

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ

سورۃ النجم، رقم الآیۃ:32

ترجمہ: وہ لوگ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں البتہ کبھی کبھار صغیرہ گناہ ان سے سرزد ہو جاتے ہیں۔ بے شک آپ کا رب بڑی وسیع مغفرت والا ہے۔

استغفار:

وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ۚ وَ لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

سورۃ آل عمران، رقم الآیۃ:135،136

ترجمہ: وہ لوگ جب کوئی کھلم کھلا گناہ کا کام کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر زیادتی

کر گزرتے ہیں تو وہ اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے کیے ہوئے گناہوں کی (اللہ سے) مغفرت (معافی) مانگتے ہیں۔ بات بھی یہی ہے کہ بھلا اللہ کے سوا گناہوں کی مغفرت اور کر ہی کون سکتا ہے؟ اور یہ لوگ اپنے کیے پر جان بوجھ کر اصرار نہیں کرتے۔یہی وہ لوگ ہیں کہ جن کو ان کے رب کی طرف سے بدلے کے طور پر مغفرت ملتی ہے اور ایسے باغات کہ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جہاں یہ لوگ دائمی زندگی گزاریں گے۔ کتنی بہترین جزاء ہے جو کام کرنے والوں کو ملتی ہے۔

توبہ:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

سورۃ التحریم، رقم الآیۃ:8

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کے سامنے سچی اور خالص توبہ کرو، امید کامل ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف فرما دے گا اور تم کو ایسے باغات میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

معاف کرنا:

وَ لَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ السَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَ لْيَعْفُوْا وَ لْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۲

سورۃ النور، رقم الآیۃ:22

ترجمہ: اور تم میں سے وہ لوگ جو اہل خیر ہیں مالی وسعت رکھتے ہیں وہ ایسی قسم

نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں، مسکینوں اور اللہ کے راستے میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے۔ انہیں چاہیے کہ وہ معافی اور درگزر سے کام لیں۔ کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہاری خطائیں بخش دے اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔

صدقہ وخیرات:

اِنۡ تُبۡدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِیَ ۚ وَ اِنۡ تُخۡفُوۡهَا وَ تُؤۡتُوۡهَا الۡفُقَرَآءَ فَهُوَ خَیۡرٌ لَّكُمۡ ؕ وَ یُكَفِّرُ عَنۡكُمۡ مِّنۡ سَیِّاٰتِكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۲۷۱﴾

سورۃ البقرۃ، رقم الآیۃ: 271

ترجمہ: صدقات کو اگر تم ظاہر کرکے دو تب بھی اچھی بات ہے اور اگر تم اسے چھپا کر فقراء کو دے دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کچھ گناہ معاف فرمادیں گے اور تمہارے کاموں کی اللہ کو خوب خبر ہے۔

اللہ تعالیٰ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

والسلام